☆☆☆☆☆

سوال:۔کیامدرسے کی چھت پرمسجد تعمیر کرنا درست ہے۔

سائل عبدالحمید سرگودھا روڈ فیصل آباد

الجواب بعون الوھاب وھوالموفق للصواب

الحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام علی سید الانبیاء و المرسلین وعلی آله واصحابه اجمعین اما بعد

بیان کردہ سوال کے مطابق مدرسہ یا کسی مکان، دوکان کی چھت پر مسجد تعمیر کرنا شرعاً صحیح اور درست ہے بشرطیہ مالکان مدرسہ مکان وغیرہ اسے وقف کردیں۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے

(جعلت لی الارض مسجد اوطھورا)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کیلئے پوری روئے زمین کا حکم نماز کی ادائیگی کے اعتبار سے مسجد کا ہے جہاں بھی نماز ادا کی جائے بشرطیکہ جگہ پاک ہو تو نماز درست ہوگی۔ آج کل بڑی عمارتوں میں مختلف فلور مختلف مالکان کے ہوتے ہیں تو چھت کی ملکیت، خرید وفروخت معروف ہے تو کسی فلور کو مسجد کیلئے مالک وقف کردے تو مسجد کی تعمیر جائز اور درست ہوگی کوئی مانع نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

رئیس الافتاء

مولانا عبدالعزیز صاحب علوی، رکن مولانا محمد یونس صاحب، مولانا عبدالحنان زاہد، مولانا عبدالعزیز صاحب بٹ

☆☆☆☆☆

سوال:۔ کچھ عرصہ قبل میں نے کسی حکیم سے ایک نسخہ اس شرط پر لیا تھا کہ آگے کسی کو نہیں بتاؤں گا، اور اس بات پر اس نے مجھ سے قسم بھی لی تھی اگر میں یہ نسخہ بتاؤں تو کیا قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا اور وہ کفارہ کیا ہوگا

نیز کفارہ ادا کرنے کے بعد میں وہ نسخہ کسی کو بتا سکتا ہوں یا نہیں،

سائل، سیف الرحمٰن ولد خوشی محمد ملتان

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء و المرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد

بیان کردہ سوال کے مطابق بشرط صحت سوال اس میں دو چیزیں جمع ہوگئی ہیں ایک معاہدہ (عہد و پیان) اور دوسری قسم ہے دونوں چیزیں اگر جائز امور میں ہوں تو اس کی پابندی کرنی چاہیئے۔ظاہر سوال کے مطابق یہ دونوں باتیں جائز امور میں سے ہیں لہٰذا حتی الامکان اس کی پابندی کرنی ضروری ہے۔

تاہم قسم کی خلاف ورزی کرنے سے قسم کا کفارہ واجب ہوگا اور وہ کفارہ یہ ہے کہ غلام آزاد کریں یا دس مسکینوں کو لباس یا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اگر یہ کام نہ کر سکے تو پھر تین روزے رکھنا ہے۔

یہ قسم کی خلاف ورزی پر شرعاً کفارہ تو ادا کرنا ہوگا مگر اس عہد کی وفا سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔عہد کی پابندی پھر بھی لازم رہے گی۔

اور اگر ابھی تک کسی کو نہیں بتایا تو معاہدہ کی پابندی کرے اور کسی کو ہرگز نہ بتائے ایسی صورت میں کفارہ لازم نہ ہوگا۔

اس لیے کفارہ ادا کرنے کے بعد بھی عہد کی پاسداری کرے اور آئندہ کسی کو نہ بتائے خلاف ورزی والی غلطی پر توبہ واستغفار کرے معافی مانگے هذا ما عندنا والله تعالیٰ اعلم بالصواب

رئیس الافتاء

مولانا عبدالعزیز صاحب علوی، رکن مولانا محمد یونس صاحب، مولانا عبدالحنان زاہد، مولانا عبدالعزیز صاحب بٹ

☆☆☆☆☆